گرمی کا موسم

مئی کا آن پہنچا ہے مہینہ　　بہا چوٹی سے ایڑی تک پسینہ
بجے بارہ تو سورج سر پہ آیا　　ہوا پیروں تلے پوشیدہ سایا
چلی لؤ اور تڑاقے کی پڑی دھوپ　　لپٹ ہے آگ کی گویا کڑی دھوپ
زمیں ہے یا کوئی جلتا توا ہے　　کوئی شعلہ ہے یا پچھوا ہوا ہے

در و دیوار ہیں گرمی سے تپتے — بنی آدم ہیں مچھلی سے تڑپتے
نہ پوچھو کچھ غریبوں کے مکاں کی — زمیں کا فرش ہے چھت آسماں کی
نہ پنکھا ہے نہ ٹٹّی ہے نہ کمرہ — ذرا سی جھونپڑی محنت کا ثمرہ

امیروں کو مبارک ہو حویلی
غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی

اسمٰعیل میرٹھی

معنی یاد کیجیے

پوشیدہ	:	چھپا ہوا
تڑاقے کی دھوپ	:	بہت تیز دھوپ، چٹخا دینے والی دھوپ
شعلہ	:	آگ کی لپٹ
پچھوا ہوا	:	پچھّم کی طرف سے چلنے والی ہوا، گرم ہوا
بنی آدم	:	آدم کی نسل
فرش	:	بچھونا، بستر
ثمرہ	:	پھل، حاصل
ٹٹّی	:	بانس یا سرکنڈوں کی بنی ہوئی آڑ جو بہ طور دیوار کھڑی کی گئی ہو
حویلی	:	بڑا سا مکان
اللہ بیلی	:	اللہ مالک، اللہ نگہبان

سوچیے اور بتائیے۔

1. گرمی کا موسم کس مہینے سے شروع ہوتا ہے؟
2. دن کے کس حصّے میں گرمی کی شدّت زیادہ ہوتی ہے؟
3. لُو کیسی ہوا کو کہتے ہیں؟
4. تڑاقے کی دھوپ سے کیا مراد ہے؟
5. 'مچھلی سے تڑپنے' کا کیا مطلب ہے؟
6. غریب لوگ گرمی میں کس طرح گذارا کرتے ہیں؟
7. پچھوا ہوا کو شعلہ کیوں کہا گیا ہے؟

© NCERT not to be republished

اشعار کو مکمل کیجیے۔

1. بجے بارہ تو سورج سر پہ آیا ______________
2. ______________ کوئی شعلہ ہے یا پچھوا ہوا ہے
3. نہ پوچھو کچھ غریبوں کے مکاں کی ______________
4. ______________ ذرا سی جھونپڑی محنت کا ثمرہ
5. امیروں کو مبارک ہو حویلی ______________

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

لَپٹ ثمرہ محنت مبارک تَوا

ان لفظوں کے متضاد لکھیے۔

پوشیدہ دھوپ شعلہ فرش غریب آسمان گرمی

عملی کام

- اس نظم کو یاد کیجیے اور اس کا مطلب اپنے لفظوں میں لکھیے۔

غور کرنے کی بات

- دوپہر کے وقت بارہ بجے کے قریب جب سورج سر پر ہوتا ہے اور سب سے زیادہ گرمی بھی اسی وقت سورج سے نکلتی ہے، اُس وقت اگر کوئی کھلے آسمان کے نیچے کھڑا ہو تو اس کا سایہ زمین پر نہیں پڑتا اس مصرعے میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ ہے:

ہوا پیروں تلے پوشیدہ سایا

© NCERT not to be republished